مطبوعات

سفرِ فوز و فلاح | جناب خواجہ غفور احمد (ریٹائرڈ ایڈیشنل سیکرٹری واپڈا)

ناشرین: قومی پبلشرز، ۵۰ لوئر مال، لاہور ۱ ۔

دبیز کاغذ، طباعت جدید نوری نستعلیق ۔ صفحات: ۳۳۶، جلد مضبوط، سنہری ڈائی، سہ رنگا گرد پوش از اسلم کمال ۔ قیمت: ۱۰۰/- روپے

ہمارے ملک کے بار بار بنتے بگڑتے نظامِ سیاست کے پس پردہ مضبوط کرسیوں پر بیٹھ کر قواعد کا چوسر اور جوڑ توڑ کا گاف کھیلنے والی بیورو کریسی! ـــــ اور وہ بھی انگریزی سامراج کا تیار کردہ ماڈل) ـــــ اس کی بنائی ہوئی مجہول مجلیاں میں کئی سال افسری کر کے جو لوگ کچھ متاعِ ایمان، کچھ سرمایۂ اخلاص، کچھ دولتِ احساسِ انسانیت اور کچھ ذوقِ مطالعہ بچا لے نکلتے ہیں، انہیں میں چھوٹا موٹا ولی سمجھتا ہوں ـ کیونکہ معاملہ یہ ہے کہ " اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے" خواجہ غفور احمد صاحب جن کی طرف سے برادرانہ محبت حاصل رہی ہے، ایسی ہی کمیاب شخصیتوں میں سے ایک ہیں ان کے اندر ایمان نے جو " یک ذرّہ دردِ دل" سلامت رکھا، وہی انہیں سفرِ فوز و فلاح پر لے گیا ـ اور دعا ہے کہ جلدی ہی ایک بار پھر لے جائے ـ

ایک بیار جسم کے راہوار پر انہوں نے دیارِ حبیبؐ کے سفر کی کٹھنائیاں جس طرح برداشت کی ہیں، بالکل اسی طرح پہلے سے ادیب شہیر نہ ہوتے ہوئے انہوں نے اپنی کتاب سفرِ فوز و فلاح کو ایک نئی شان کے ادب کی آئینہ دار بنا دیا ہے ـ واصف علی واصف نے کہا: " یہ عطا ہے اور بڑی دلربا ہے" ـ شیخ منظور الٰہی فرماتے ہیں: " اسے سوزِ عشق کا کرشمہ کہیے کہ ایک خاک آلود

چنگاری فیضانِ الٰہی سے شعلۂ جوالہ بن کر دلوں کو گرمائے اور منور کرے"۔ مجیب الرحمٰن شامی نے لکھا: "اس کوچے (تصنیف) میں ان کا یہ پہلا قدم ہے، لیکن عشق کی ایک جست نے ایسا قصہ تمام کیا ہے کہ وہ بہت سے لکھنے والوں کو کہیں پیچھے چھوڑ گئے ہیں"۔ ڈاکٹر نصیر احمد ناصر نے یوں اظہارِ تاثر کیا۔ "سفرِ فوز و فلاح ایک ایسی داستانِ شوق و جذب و مستی ہے جیسے خونِ جگر سے رقم کیا گیا ہے"۔

اب میرے لیے اتنی ہی بات کہنے کو باقی رہ گئی کہ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے میں نے اپنے گذشتہ سفرِ حرمین کو خواجہ غفور احمد کی معیت میں اِس سرے سے اُس سرے تک ایک بار پھر طے کیا اور یہ بات میں اُن کو خط میں لکھ بھی چکا ہوں۔

باقی اس کے اندر کیا ہے؟ ___ کا جواب جبھی ملے گا، جب آپ پڑھیں گے! خواجہ صاحب آپ کو پورا سفر کرا دیں گے اور ان کی نگارش کا نشہ آپ کو ذرا بھی تکلیف محسوس نہ ہونے دے گا۔

پاکستان اسٹیٹ آئیل ریویو خصوصی سیرت نمبر به اہتمام جناب سید امجد حسین مینجنگ ڈائریکٹر پاکستان اسٹیٹ آئیل کمپنی لمیٹڈ۔ پی۔ایس۔او۔ نویں منزل، داؤد سنٹر، پوسٹ بکس نمبر ۳۹۸۳ - کراچی۔

مرتب سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم! جناب شاہ مصباح الدین شکیل۔

پاکستان اسٹیٹ آئیل کے کارپرداز اس لحاظ سے خاص قدر و احترام کے مستحق ہیں کہ ابھی تک اِن تیلوں میں تیل ہے۔ یعنی قوم کی مادی خدمت کے علاوہ وہ ایمانی و روحانی خدمات کی بھی راہیں نکالتے رہتے ہیں۔ کیا عظیم الشان خدمت ہے کہ پی ایس او کے "ترجمان" جریدہ نے سیرتِ احمد مجتبیٰ پر متعدد خاص نمبر نکالے، پھر ان کے سارے مباحث یکجا مرتب کر کے ایک شاندار کتاب قوم کے ہاتھوں تک پہنچا دی۔ اس میں سیرتِ پاک کے دو بڑے ابواب بیان ہوئے۔ ۱۔ پیدائش سے حرا تک اور پھر ۲۔ غارِ حرا سے مسجد قبا تک۔ یہاں سے آگے مدینہ کی داستان ہے۔ اس داستان کا پہلا عنوان ہے "مسجدِ قبا سے میدانِ بدر تک"۔ یہ حصہ پی۔ایس۔او کے جرنل (ترجمان) ___

ماہ ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ ، جلد ۱۰ ، شمارہ نمبر ۱ : ۱۱ مطابق اکتوبر و نومبر ۱۹۸۷ء میں پیش کیا گیا ہے جو ہمارے سامنے ہے ۔

بہت ہی شاندار سرورق ، دونوں جانب سے تصویروں سے مزیّن ، نفیس چھپائی ، نئے طرز کے مباحث ، تحقیق پر مبنی ، زبان معتدل ، لعلی عنوانوں میں شانِ ادبیت ، (کہیں کہیں مصرعوں کا استعمال) ، تصویریں ، نقشے ، خصوصاً سرورق کے دونوں طرف اندرونی جانب دیئے ہوئے بڑے نقشے بہت خوبصورت ہیں ۔ لکھنے کا نقطۂ نظر صاف ستھرا اور فرقوں اور اختلافات سے بالاتر ۔

اللہ تعالیٰ شاہ مصباح الدین شکیل صاحب اور سیّد امجد حسین صاحب اور پی ۔ ایس ۔ او کے ایسے تمام کارپردازوں کو جو اس نیک کام میں حصّہ دار ہیں ، بہترین جزا دے ۔

اہلِ ذوق اور محبانِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہم توجہ دلاتے ہیں کہ وہ ایسی شاندار چیز کو ضرور حاصل کریں اور صرف خود ہی نہ پڑھیں ، بلکہ اپنے گھروں کے تمام افراد کے علاوہ دوستوں اور ملنے والوں کو بھی اس سے مستفید کریں ۔ اس طرح تحریر کا ہر نسخہ صدقۂ جاریہ بن جائے گا ۔ ملک کی تمام پبلک لائبریریوں اور یونیورسٹیوں اور کالجوں اور اسکولوں کی لائبریریوں میں بھی اس سلسلۂ سیرت کو موجود ہونا چاہیے ۔

آئینۂ پرویزیت	از جناب عبدالرحمٰن کیلانی ۔ ناشر : مکتبۃ السلام ، گلی نمبر ۲۰ ، وسن پورہ لاہور

طباعت کتابت مناسب ۔ قیمت مکمل مجلد کتاب ۱۰۰/- روپیہ ۔
حصّہ اوّل سے حصّہ ششم تک قیمتیں علی الترتیب : ۱۲/- روپے ، ۲۱/- روپے ، ۱۵/- روپے ، ۲۰/- روپے ، ۱۸/- روپے ، ۱۵/- روپے ۔

مؤلف جماعت اہلِ حدیث کی ایک متعارف شخصیت ہیں اور پہلے بھی متعدد اچھی کتابیں ان کے قلم سے آچکی ہیں ۔

ہماری مغرب زدگی کے خاص خاص مظاہر میں سے ایک فتنۂ انکارِ حدیث ہے ، جس نے مستشرقین کی طرف سے احادیث پر ہونے والے حملوں کے جواب میں علم و فکر کے میدان میں

بالکل ہتھیار ڈال دیئے ہیں، بلکہ ناک رگڑ دی ہے۔ کبھی کہا گیا کہ کتاب ہدایت و قانون صرف قرآن ہے۔ کبھی یہ کہ حدیثیں تو زیادہ تر وہ ہیں جو گھڑی گئی ہیں اور باہم متضاد اور فوق العقل مضامین رکھتی ہیں، جو تھوڑی سی صحیح حدیثیں ہوں گی بھی، وہ محض دین کا تاریخی ریکارڈ ہیں۔ دینی رہنمائی کا سرچشمہ یا قانونی ماخذ نہیں ہیں۔ مولوی عبداللہ چکڑالوی نے سنت سے آزاد ہو کر جو مضحکہ انگیز اَن گڑھ سا تصورِ دین پیش کیا تھا، اس کے مقابلے میں ادارۂ طلوعِ اسلام نے اپنے طریقِ استدلال کو بہترین ادبی پیرایہ دیا اور "اباحیت پسند" اور تن آسان طبقوں (خصوصاً افسروں) کو سامنے رکھ کر اسلام کا ایک ایسا ماڈل تیار کر دیا کہ ہینگ پھٹکری لگے بغیر شانِ مسلمانی کا بہترین رنگ آجاتا ہے۔ یہ بڑا کام ہے کہ قرآن کی آیات سے احادیث اور طریقِ سنت کے پہرے اٹھا دیئے جائیں۔ پھر قرآنی نصوص سے طرح طرح کے معانی برآمد کرنے کی راہیں کھول دی جائیں۔ ہر شخص اپنی مرضی کا دین بنائے اور مزے سے چار دن گذارے۔

اس عجمی فتنۂ عظیم کے سوتے دُور اور قریب کی تاریخ میں ملتے ہیں۔ اس فتنہ کا توڑ بھی ہر دور میں غروب ہوا۔ خدا کا کام کرنے والوں نے اس کی اچھی طرح سرکوبی کی۔ پھر لمبے عرصے کے بعد اس کی کوئی نئی کونپل پھوٹتی ہے۔ ہمارے دَور میں خاصا کام ہو چکا ہے۔ جس میں زیرِ تبصرہ کتاب (آئینۂ پرویزیت) ایک اچھا اضافہ ہے۔

مؤلف جناب کیلانی صاحب نے "طلوعیوں" کی اٹھائی ہوئی ہر بحث اور مسئلے کا خوب تعاقب کیا ہے اور بات آخر تک پہنچا دی ہے۔ جتنے بھی بحثوں کے عنوان اور سلوگن اُدھر سے تیار کیے گئے تھے، ان سب کا ماہرانہ تجزیہ کیا گیا ہے۔ اُونچے اُونچے فلسفے، مرعوب کن تحقیقاتیں اور بحثیں، عقاید و عبادات سے لے کر اسلامی سیاست، معاشرت اور معیشت تک ــــ ساری چیزوں کو مصنوعی فلسفہ طرازیوں سے نکال کر قرآن و حدیث کی روشنی میں دکھایا گیا ہے کہ یہ سارا مال نواعیاروں کا ہے۔ دفاعِ حدیث اور تحفظِ سنت کے سلسلے کی گراں قدر کوشش ہے۔

باقی تفصیلی ابواب اور مختلف مسائل کے متعلق کیلانی صاحب کی کاوشیں کتاب پڑھنے ہی سے آپ کے سامنے آئیں گی۔ انکارِ حدیث کا ایک اور نیا سکول اُبھر رہا ہے جو بظاہر انکار نہیں کرتا، مگر صحیح حدیث کا معیار ایسا مقرر کرتا ہے کہ بس چند ہی احادیث بچ سکیں گی!

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو | مجموعہ نعت از راز کاشمیری مرحوم۔ مرتبین: پروفیسر غلام رسول عدیم، پروفیسر محمد اقبال جاوید۔ نظرِ ثانی: پروفیسر حفیظ تائب و علیم ناصری۔ ناشرین: جناب عبدالرشید جناب محمد بابر لودھی، جناب رضی الرحمٰن بٹ۔ ملنے کا پتہ: عثمان اکیڈمی، حاجی پورہ، گوجرانوالہ۔ نفیس کاغذ اور چھپائی، رنگین اعلیٰ سرورق۔ قیمت: ۳۵/- روپے

مرحوم راز کاشمیری قریبی دوست اور محب بھی تھے اور شاعر تو تھے ہی، اُن کی شخصیت سامنے آتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ چلتی پھرتی مجسم نعت تھے۔ ان کا صبر و حلم، ان کا منکسرانہ مزاج، ان کا جذبۂ اخلاص وہ بنیادی عناصر تھے جن سے ان کی انسانیت کی تشکیل ہوئی تھی۔ وہ نعت نہ لکھتے تو کون لکھتا۔ کون اُن سے بڑھ کر اِس ایمانی فنِ شریف کی خدمت کے سزاوار تھا۔ جو کوئی ان کے مجموعہ نعت کو پڑھے گا تو وہ حیرت زدہ رہ جائے گا کہ نہ پیچیدگیٔ خیال، نہ مصنوعی شکوہِ الفاظ، نہ فنی کرشمے، بس بالکل سادہ زبان اور سادہ لفظوں میں سادہ سادہ جذبات و احساسات کا دھیما دھیما اظہار، بس جیسے کوئی چھوٹی سی سوت (سوتا)، کسی چٹان کی درز پر اُگی ہوئی گھاس کے نیچے سے آہستہ آہستہ اتر کر آ رہی ہو اور نو طلوع کردہ سورج کی کرنیں اس کے بکھرتے قطروں سے کھیل رہی ہوں۔

جن اصحابِ دل اور اہلِ دماغ نے "لوح بھی تو......" کو مرتب کیا اور اس کو بار بار غور سے دیکھا اور پھر جن اربابِ نظر نے مختصر تعارفی کلمات لکھے، ان کے بعد میرے لیے کوئی بات کہنے کی نہیں رہ جاتی۔

صرف ایک شعر اور نثر کا ایک جملہ عرض کرتا ہوں:

؎ میری حضورؐ پاک سے نسبت ہے بس یہی
وہ جانِ صد بہار، میں بُستانِ آرزو

اور نثر: "وہ نعت نعت ہی نہیں جسے کہنے سے دل کی کثافتیں نہ دُھل جائیں"۔

خدا مرحوم کی اس پیش کش کو سرمایۂ آخرت بنائے!

ماہ سعید مؤلفہ: حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ناظم آباد، کراچی ۱۸؎ ۔ کاغذ عمدہ، طباعت ٹائپ سے، سائز بڑا، ٹائیٹل دبیز، صفحات ۲۳۶ قیمت: ۵۰/- روپے ۔

محترم حکیم محمد سعید صاحب ایک جامع الصفات شخصیت ہیں ۔ انہوں نے جو مہمات اور جو ادارے اور مشاغل شروع کر رکھے ہیں، اُن کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح ایک آدمی سے کئی آدمیوں کے کام لے لیتا ہے ۔

ماہ سعید اپنے مرکزی موضوع کے لحاظ سے ایک سفر نامہ ہے، مگر یہ سفر نامہ عجیب ہے، جس پر اب تک کے سفر نامہ نگاروں کے ایجاد کردہ تمام راستوں سے الگ ہو کر حکیم سعید صاحب کا مشاہدہ و خیال قلم کے اشہب پر سوار ہو کر نکلے ہیں ۔ باوجودیکہ اس میں کہیں کوئی مصنوعی افسانویت ٹھونسی نہیں گئی اور زبردستی کی فنکارانہ خیالی اُڑانیں نہیں دکھائی گئیں ۔ مگر حقیقت نگاری کا انداز ایسا نفیس و لطیف ہے کہ افسانویت سے زیادہ فرحت انگیز! وہ پاکستان، جرمنی اور جاپان کی مرحلہ بہ مرحلہ سیر ہمیں کراتے ہیں اور کبھی دیکھنے کی چیزیں دکھاتے ہیں، کبھی سوچنے کے مباحث اُٹھاتے ہیں، کبھی مجالس میں لے جاتے ہیں، کبھی شخصیتوں سے ملواتے ہیں — مگر اس ساری خارج بینی کے بعد ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ حکیم صاحب ہر طرف اپنی ہی تصویر کے نقوش بنا رہے ہیں اور ہم ان کا عکس ان کی عادات و روایات کے آئینے میں دیکھ رہے ہیں ۔ ان کی برپا کردہ تعمیری تحریکیں، ان کی ایجاد کردہ اصطلاحات اور پھر ان کا مصنوعیت سے پاک ادب "ماہ سعید" کو پڑھتے ہوئے حیرت میں ڈال دیتا ہے ۔

نہایت اہم بات یہ ہے کہ حکیم سعید صاحب کا کردار ایک ایسے مُسلم کا سامنے آتا ہے جو ہر قسم کے احساسِ کمتری سے آزاد ہو ۔ وہ جا بجا اسلامیت کے تقاضوں کو لطافت سے اُبھارتے ہیں ۔ خصوصاً ۲۷ رمضان کو یومِ پاکستان قرار دینے کے لیے انہوں نے جو نوٹ لکھا ہے وہ بڑا پُرسوز اور مؤثر ہے ۔

حکیم صاحب کی اس کتاب میں سب سے زیادہ توجہ مسئلہ تعلیم پر دی گئی ہے اور پاکستان میں تعلیم کی "اسلامائزیشن" کا جو بے ننگا عمل مسیحی تصورِ مذہب کے مطابق ہو رہا ہے ۔ وہ اس کے پس منظر میں سیکولرازم کی رُوح کو کارفرما دیکھتے ہیں ۔

مشرقی ترکستان مؤلف: عیسیٰ یوسف الپتگین ۔ ترجمہ و تلخیص و حواشی از جناب ثروت صولت صاحب ۔ بہ اہتمام: ادارۂ معارف اسلامی کراچی ۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز، شاہ عالم مارکیٹ لاہور ۔ قیمت ۲۲/۵۰ روپے

ثروت صولت صاحب مورخانہ ذوق کے ساتھ ترکی زبان میں خاص دستگاہ رکھنے کی وجہ سے ترکی اور وسط ایشیا کی ترکستانی ریاستوں کے بارے میں (جو اپنا آزادانہ وجود کھو چکی ہیں) خاصا مطالعہ رکھتے ہیں اور ان کے تحقیقی و تصنیفی کام کا یہ خصوصی میدان ہے ۔

اسی سلسلے میں ان کی ترجمہ کردہ تازہ کتاب مشرقی ترکستان شائع ہوئی ہے ۔ حسب روایت پہلے اس علاقے کی قدیم روایت کا خاکہ درج کیا گیا ہے ، نیز جغرافیائی حالات، تجارت، مواصلات، آبادی، زبان، تعلیم اور لٹریچر وغیرہ کا ذکر ہے ۔ پھر مشرقی ترکستان پر کئی بار چین کا قبضہ ہونا مگر پھر کھدیڑ دیا جانا ، ایک بار روس کا بھی مختصر دورِ تسلط ، آخر میں ۱۸۷۶ء میں چین کا تسلط جو اب تک جاری ہے ۔ اس سارے زمانے کی کشمکش کی داستان کتاب میں آگئی ہے ۔

مشرقی ترکستان کے مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی، مذہبی اور تہذیبی لحاظ سے جو لمبی آزمائش درپیش ہے، اس میں انہیں نہ پاکستان کی طرف سے کوئی کلمۂ ہمدردی نصیب ہوا، نہ جملہ عالمِ اسلام کی طرف سے ان کے زخموں پر کسی کی ہم نوائی نے مرہم رکھا ۔ یہ لوگ ۱۲ نومبر کو سرکاری طور پر منائے جانے والے یوم جمہوریت کے ساتھ اپنی غلامی کے خلاف شبِ نفرت بھی مناتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں مشرقی ترکستان کے مسلمانوں کی طرف سے اسلامی دنیا کے نام دردناک اپیل درج ہے جسے ہر مسلم ملک کے ہر فرد مسلم کو پڑھنا چاہیے ۔

ہفت روزہ "ندا" مدیر مسئول: اقتدار احمد ۔ دفتر: ۱۴ ۔ افغانی روڈ، سمن آباد، لاہور ۔ قیمت فی شمارہ ۶/ روپے ، سالانہ ۲۵۰/ روپے

ہم اس نئے ہفت روزہ کا خیر مقدم کرتے ہیں ۔ کسی ہفت روزے کے زندہ رہنے کے لیے جس طرح کے مضامین اور جیسی ترتیب اور گیٹ اپ کی ضرورت ہوتی ہے، ادارہ کے

پیش نظر ہے، بلکہ اشتہاری محاذ بھی مضبوط نظر آتا ہے۔ چھپائی کے لیے اپنا پریس، اوّلین حلقۂ خریداری میں شامل ہونے کے لیے تنظیمِ اسلامی اور اس کے امیر کی بیعت کنندگان موجود! آگے خدا مدد کرے گا۔ ہماری اچھی تمنائیں اس کاروانِ صحافت کے ساتھ ہیں۔

خبرنامہ | ایڈیٹر: محمد یوسف اصلاحی۔ دفتر اشاعت: جامعۃ الصالحات، رام پور یو پی۔ ۲۴۴۹۰۱۔

ہم آزاد ریاست کے شہریوں اور حکمرانوں کو شاید یہ معلوم کر کے خوشی کے ساتھ شرم آئے گی کہ بھارت کی مجبور و مقہور مسلمان اقلیت کی ایک صف نے باپردہ طالبات کے لیے ایک مدرسہ مع دارالاقامہ قائم کر لیا ہے اور اس وقت اسی مدرسے کا ترجمان خبرنامہ ہمارے سامنے ہے۔

دینی حکمتِ تعلیم، خواتین کی تعلیم کے لیے اسلام کی رہنمائی اور امتحانات، کورسز، اسٹاف اور خاص خاص تقریبات کا حال خبرنامے میں چھپتا ہے۔

تمام مسلمانانِ ہند اور جامعۃ الصالحات کو قائم کرنے والوں کی خدمت میں مبارک باد!

بچوں کی کہانیاں حصّہ اوّل | از جناب اکبر رحمانی۔ ناشر: ایجوکیشنل اکیڈمی، اسلام پورہ جلگاؤں ۴۲۵۰۰۱ بھارت۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتابچے میں سادہ سے اندازِ طباعت کے ساتھ تین کہانیاں پیش کی گئی ہیں۔ کہانیاں دلچسپ بھی ہیں، بچوں کی نفسیاتی طلب کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور ان سے اخلاقی سبق بھی اخذ ہوتے ہیں۔